وقت آئے گا

ایلڈر روٹنی ایل۔ کلےٹن

ستر کی صدارتی مجلس

میں نے ایک نوجوان مشنری کے طور پر پیرو لیما کے مرکزی علاقوں میں کئی ماہ خدمت کی۔ نتیجہ کے طور پر، میں نے لیما پلازا ڈی آرمز کو کئی مرتبہ عبور کیا، یہ پلازہ حکومتی محل اور پیرو کے صدر کی باضابطہ رہائش اور دفتر کے بالکل سامنے ہے۔ میرے ساتھیوں نے اور میں نے کئی لوگوں کو پلازا میں بحال کردہ انجیل کا پیغام سننے کی دعوت دی۔ میں اکثر حیران ہوتا تھا کہ محل میں داخل ہو کیسا لگتا ہوگا، مگر، جب بھی میں ایسا سوچتا یہ مجھے ناممکن ہو محسوس ہوتا تھا۔

پچھلے سال بارہ کی جماعت کے ایلڈر رڈی۔ ٹوڈ کرسٹوفرسن کچھ اور لوگ اور میں، اُس وقت کے پیرو کے صدر ایلین گارسیا سے حکومتی محل میں ملے۔ ہم اِس کے خوبصورت کمرے دکھائے گئے اور صدر گارسیا نے ہمیں گرمجوشی سے خوش آمدید کہا۔ میرے نوجوان مشنری محل کے بارے حیران ہوتے ہوں گے جس کی آرائش اِس طرح سے کی گئی تھی شائد ۱۹۷۰ء میں ممکنہ طور پر اِس کا خواب بھی نہ دیکھتا۔

جب میں پیرو میں مشنری تھا اُس وقت سے لے کر اب تک وہاں چیزیں تبدیل ہو چکی تھیں خاص طور پر چرچ کے لئے۔ اُس وقت وہاں کلیسیا کے گیارہ ہزار ارکان تھے اور صرف ایک سٹیک تھی۔ آج، وہاں پر تین لاکھ سے زیادہ ارکان ہیں اور تقریباً ۱۰۰ سٹیکیں ہیں۔ وہ شہر جہاں ارکان کے چھوٹے سے گروہ تھے، ب وہاں پر سرگرم سٹیکیں اور پر کشش میٹنگ ہاؤس ہیں جنہوں نے سرزمین کو حسین بنا دیا ہے۔ ایسے ہی دنیا میں اور کئی ملکوں میں بھی ہوا ہے۔

کلیسیا کی یادگار نشونما وضاحت کی مستحق ہے۔ ہم پرانے عہدنامے کی نبوت سے آغاز کرتے ہیں۔

بابل میں دانی ایل ایک عبرانی غلام تھا۔ اُس کو نبوکدنضر بادشاہ کے ایک خواب کی تعبیر بتانے کا موقع ملا۔ خداوند نے خدا سے کہا کہ وہ خواب اور اُس کی تشریح اُس کو بتائے، اور اُس کی دعا کا جواب دیا گیا۔ اُس نے نبوکدنضر کو بتایا، ''آسمان پر ایک خدا ہے جو راز کی باتیں آشکارا کرتا ہے، اور اُس نے نبوکدنضر بادشاہ پر ظاہر کیا ہے کہ آخری ایام میں کیا وقوع میں آئے گا۔ اُس نے بادشاہ کو بتایا کہ اُس کی رویائیں کچھ یوں ہیں۔'' اُس نے کہا کہ بادشاہ نے ایک آدمی کی صورت اُس کے سر، انگوٹھوں، بازوں، ٹانگوں اور پاؤں کو دیکھا ہے۔ ایک پتھر ہاتھ لگائے بغیر ہی پہاڑ سے کاٹا گیا اور وہ آہستہ آہستہ لڑھکتا ہوا بڑا ہوتا گیا۔ وہ پتھر اُس مورت سے ٹکرایا، اور اِس کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا،'' اور وہ پتھر جس نے مورت کو توڑا ایک بڑا پہاڑ بن گیا، اور تمام زمین پر پھیل گیا۔''

دانی ایل نے واضح کیا کہ وہ مورت مستقبل کی سیاسی بادشاہتوں کو پیش کرتی تھی اور یہ کہ ''[مستقبل کے] اُن ایام میں خدا اپنی سلطنت قائم کرے گا، جو کبھی بھی برباد نہ ہوگی:۔۔۔ بلکہ باقی کی ساری بادشاہتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گی، اور یہ سدا تک قائم رہے گی۔'' ۱

اب میں صحائف سے ایک جدید زمانے کا حوالہ دوں گا۔ مرونی فرشتہ پہلی مرتبہ جوزف پر ۱۸۲۳ میں ظاہر ہوا، اور اُسے بتایا کہ خدا مجھے سے ایک کام کرانا چاہتا تھا؛ اور میرا نام ساری قوموں، قبیلوں، اور زبانوں کے درمیان نیکی اور بدی کی وجہ سے ہونا چاہیے۔'' ۲ مرونی کا پیغام لازمی طور پر جوزف کے لئے حیران کن تھا، جو صرف ۱۷ برس کا تھا۔

۱۸۳۱ء میں، خداوند نے جوزف کو بتایا کہ خدا کی بادشاہت کی کنجیاں دوبارہ ''زمین کے لوگوں کے سپرد کی جائیں گی۔'' اُس نے کہا ''انجیل اُس پتھر کی طرح جو ہاتھ لگائے بغیر ہی کاٹا گیا، اور پوری زمین کو معمور کر دے گی؛'' ۳ جیسے دانی ایل نے نبوکدنضر کو بتایا تھا۔

۱۸۹۸ء میں صدر ولفورڈ ووڈرف نے پھر سے ایک تجربہ بیان کیا جو اُسے ایک نئے رکن کی حیثیت سے ۱۸۳۴ء میں کرٹ لینڈ کے قریب کہانتی میٹنگ میں اُس نے بیان کیا: ''نبی نے کہانت رکھنے والے تمام ارکان کو لکڑی کے بنے ہوئے ایک چھوٹے سے سکول ہاؤس میں جمع ہونے کے لئے بلایا۔ شائد ۱۴ فٹ مربع کا یہ ایک چھوٹا سا گھر تھا۔ جب ہم سب جمع ہوئے تو نبی نے اسرائیل کے ایلڈرز کو اِس کام کی گواہی دینے کے لئے بلایا۔۔۔ اِس کے

بعد نبی نے کہا، ''بھائیو آج کی رات مجھے آپ کی گواہیوں سے بہت زیادہ روحانی آسودگی اور ہدایت ملی ہے، مگر میں آپ سب کو خداوند کے سامنے کہنا چاہوں گا، کہ آپ اِس کلیسیا کی آگے آنے والی قسمت اور سلطنت کو اِس سے زیادہ کچھ نہیں جانتے جتنا ایک ماں کی گود میں چھوٹے بچے کو۔ آپ اِس کو نہیں سمجھتے ۔۔۔ یہ کہانتی حاملین کی مٹھی بھر تعداد ہے جسے آپ آج رات دیکھتے ہیں، مگر یہ کلیسیا شمالی اور جنوبی امریکہ میں بھر جائے گی ۔۔۔ یہ دنیا میں پھیل جائے گی۔'''' ۴

وہ پیش گوئیاں یہ ہیں:

- o خدا کی بادشاہت اُس پتھر کی مانند ہے جو پہاڑ سے کاٹا گیا وہ زمین کو معمور کر دے گا؛
- o جوزف سمتھ کا نام دنیا میں پہچانا جائے گا؛ اور
- o کلیسیا امریکہ اور پوری دنیا میں پھیل جائے گی۔

سالوں پہلے تو یہ بات ایک مذاق ہو سکتی ہے۔ ایمانداروں کے چھوٹے چھوٹے گروہ، جو مشکل سے امریکی سرحدوں میں زندگی بسر کر رہے تھے، اور ہر سال ایذیت رسانی سے بچنے کے لئے ہجرت کرتے تھے، اُن کے ایمان کی بنیاد ایسی دکھائی نہ دیتی تھی جو دنیا کی ایک سے دوسری بین الاقوامی سرحدوں کو عبور کرے گی اور ہر کہیں مرد وزن کے دلوں میں سرایت کر جائے گی۔

لیکن ایسا ہی وقوع ہوا ہے۔ میں ایک مثال دیتا ہوں۔

۱۹۲۵ء میں بیونس آئرس میں، کرسمس والے دن، ایلڈر مرون جے۔ بیلرڈ نے جنوبی امریکہ کے پورے براعظم کو مخصوص کیا ۱۹۲۶ء تک مٹھی بھر لوگ تبدیل ہوئے اور بپتسمہ لیا۔ جنوبی امریکہ میں بپتسمہ لینے والے کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام کے وہ پہلے ارکان تھے۔ یہ کوئی ۸۵ برس پہلے کی بات ہے۔

آج بیونس آئرس میں صیون کی ۳۲ سٹیکیں ہیں جائیں، اور پورے ارجنٹائن کے تمام شہروں اور دیہاتوں میں کلیسیا کے ہزاروں لاکھوں ارکان ہیں۔ اب پورے جنوبی امریکہ میں ۶۰۰ سے زیادہ سٹیکیں اور چوبیس لاکھ کلیسیائی ارکان ہیں۔ جب کہ ہم دیکھ رہیں ہیں کہ خدا کی سلطنت جنوبی امریکہ میں پھیلتی جاری رہی ہے، اور جوزف سمتھ کا نام ہم اور اِس پر تنقید کرنے والے اُن مما لک میں شائع کر رہے ہیں جس کے بارے اُس نے اپنی زندگی میں سنا بھی نہ ہو گا۔

آج دنیا میں کلیسیا کی بوسٹن سے بنکاک اور میکسیکو سٹی سے ماسکو تک تقریباً ۳۰۰۰ سٹیکیں ہیں، اور ۲۹۰۰۰ وارڈوں اور برانچیں ہیں۔ بہت سارے مما لک میں کلیسیا کی سٹیکیں کافی مضبوط حالت میں ہیں، اُن ارکان کے ساتھ جن کے آباؤ اجداد رکن کے طور پر تبدیل ہوئے تھے۔ چھوٹے گروہوں میں نئے ارکان کلیسیا کی چھوٹی برانچوں میں کرائے کے گھروں میں ملتے ہیں۔ ہر سال کلیسیا دنیا میں پھیلتی جا رہی ہے۔

دنیا کو معمور کرنے اور ساری دنیا میں پہچانے جانے کی یہ پیش گوئیاں: مسخرہ پن لگتا تھا۔ شائد۔ غیر اغلب۔ ناممکن؟ یقیناً ایسا نہیں ہے۔ یہ ہماری آنکھوں کے سامنے وقوع ہو رہا ہے۔

صدر گورڈن بی۔ ہنکلی نے غور کیا ہے: ''یہ کہا جاتا تھا کہ ایک وقت تھا کہ برطانیہ کی بادشاہت میں سورج غروب نہ ہوتا تھا۔ اب وہ سلطنت ختم ہو چکی ہے۔ مگر یہ حقیقت کہ سورج خداوند کے اِس کام پر کبھی بھی غروب نہ ہو گا جیسے کہ یہ پوری زمین پر لوگوں کی زندگیوں کو چھو رہا ہے۔'' اور یہ تو ابھی آغاز ہی ہے۔ ابھی تو ہم نے اِس سارے کام کی تکمیل کا آغاز ہی کیا ہے۔ ہمارے کام کی کوئی حدود نہیں ہیں ۔۔۔ وہ قومیں جن کے دروازے ابھی ہمارے لئے بند ہیں کسی روز کھل جائیں گے۔'' ۵ آج ہم دیکھتے ہیں کہ مورمن کی کتاب کی گواہی کی تکمیل قریب ترین ہے:

’’اور۔۔۔کہ بادشاہ اپنے منہ بند کریں گے؛ کیوں کہ جو کچھ اُن سے کہا نہ گیا تھا وہ دیکھیں گے؛ اور جو کچھ اُنہوں نے سنا نہ تھا وہ غور کریں گے۔

’’کیوں کہ اُس روز، میری خاطر باپ ایک کام کرے گا، جو اُن کے درمیان ایک نہایت عجیب کام ہوگا۔‘‘ ٦

یقیناً خداوند کا کام عظیم اور شاندار رہے، مگر یہ نوع انسانی کے بہت سارے سیاسی، ثقافتی، اور تعلیمی رہنماؤں کے توجہ کے بغیر لازمی طور پر آگے بڑھتا ہے۔ یہ ایک وقت میں ایک دل میں اور خاندان میں بڑی خاموشی اور ہوشیاری سے ترقی پاتا ہے، اِس کا مقدس پیغام ہر کہیں لوگوں کو برکت دے رہا ہے۔

مورمن کی کتاب میں ایک آیت آج کلیسیا کی حیرت انگیز ترقی کی کنجی مہیا کرتی ہے۔’’اور اِس سے بڑھ کر میں تمہیں یہ کہتا ہوں، کہ وقت آئے گا جب نجات دہندہ کا علم ہر قوم، نسل، زبان اور لوگوں میں پھیلے گا۔‘‘ ٧

ہمارا سب سے اہم پیغام، جسے ہم نے الٰہی اختیار اور حکم کے مطابق دنیا میں پہنچانا ہے کہ ایک نجات دہندہ ہے۔ وہ اِس فانی دنیا کے درمیانی وقت میں اِس زمین پر آیا۔ اُس نے ہمارے گناہوں کی خاطر کفارہ دیا، قربان ہوا، اور پھر جی اُٹھا۔ یہ انوکھا پیغام، جس کا اعلان ہم خدا کے اعلان سے کرتے ہیں، یہ اِس کلیسیا کی ترقی کی حقیقی وجہ ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں وہ اپنے باپ کیساتھ جوزف سمتھ پر ظاہر ہوا۔ باپ کے زیر ہدایت، اُس نے پھر سے زمین پر اپنی انجیل کو بحال کیا۔ اُس نے پھر سے زمین پر رسول، نبی، اور کہانتی کنجیاں بھیجیں۔ وہ اپنی کلیسیا کی رہنمائی زندہ نبی، صدر تھامس ایس۔ مانسن کے وسیلے سے کرتا ہے۔ اُس کی کلیسیا وہ پتھر ہے جو ہاتھ کے بغیر پہاڑ سے کٹا اور آگے بڑھتے ہوئے پوری دنیا میں پھیل گیا۔ ہم جوزف سمتھ کے شکر گزار ہیں، اور اِس بات کو حیرانی سے دیکھتے ہیں جیسے کہ اُس کا نام محترم ہے، اور، ہاں، پوری دنیا میں پہلے سے زیادہ اِس کو برا بھلا بھی کہا جاتا ہے۔ مگر ہم تسلیم کرتے ہیں کہ آخری ایام کا یہ عظیم کام اِس کے بارے نہیں ہے۔ یہ خدائے قادر مطلق اور اُس کے بیٹے، سلامتی کے شہزادے کا کام ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ یسوع مسیح نجات دہندہ ہے اور آپ کے ساتھ ہے اور جلال میں آپ کے ساتھ کھڑا ہے جیسے اُس کی کلیسیا حیرت انگیز، اور شاندار طریقے سے، اور بغیر کسی مزاحمت کے آگے بڑھتی ہے۔ ۔دراصل، ’’وہ وقت آ چکا [ہے] جب نجات دہندہ کا علم ۔۔۔ ہر ایک قوم میں، قبیلے، زبان، اور لوگوں میں پھیلے گا‘‘ کیسا بابرکت دن ہے۔ یسوع مسیح کے نام میں، آمین۔

حوالہ جات

۱۔ دانی ایل ۲:۴۴،۴۵،۳۴؛ آیت ۱۔۴۵ بھی دیکھئے

۲۔ جوزف سمتھ۔۔۔تاریخ ۱:۳۳

۳۔ تعلیم و عہد ۶۵:۲

۴۔ کلیسیائی صدور کی تعلیمات ولفورڈ ووڈرف (۲۰۰۴)، ۵۲۔۔۶۲

۵۔ گورڈن بی۔ ہنکلی، "The State of the Church," لیحونا اور اینزائن، نومبر۔ ۲۰۰۳، ۷

٦ ۔ ۳ نیفی ۲۱:۸۔۔۹

۷۔ مضایاہ ۳:۲۰